بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایم کیو ایم اور طارق میر بیان

30.06.15

السلام علیکم ۔۔۔ آج تقریباً چار پانچ روز سے
ایم کیو ایم پر الزامات اور طارق میر کا بیان جو انہوں
نے برطانیہ میں پولیس کو ریکارڈ کروایا اس پر مختلف تبصرے
مختلف ٹی وی پروگرامز پر دیکھ رہا ہوں اسی طرح ایم کیو
ایم کے جوابات بھی اس بارے میں میرے لئے حیران
کن بات یہ ہے کہ کسی بھی پروگرام میں کسی بھی شخص نے
اس بات پر غور نہیں کیا کہ آخر ایم کیو ایم اتنے بڑے
الزام کے جواب میں جو کچھ کہہ رہی ہے اس کا پس منظر کیا
ہے
ایم کیو ایم کا اک واضح موقف جو سامنے آیا ہے وہ
یہ کہ اس وقت برطانیہ میں منی لانڈرنگ + عمران فاروق
قتل کیس چل رہا ہے لہذا وہ اس وقت اس اعترافی بیان
(طارق میر) پر کوئی تبصرہ کر کے ان کیسوں پر اثر انداز ہونا
نہیں چاہتے اس ایک جملہ میں وہ تمام حقائق چھپے ہیں جن پر
میرے خیال میں گذشتہ دنوں کسی نے غور نہیں کیا
کسی بھی محب وطن پر دوسرے کوئی بھی الزام ہوں (جن
کے جواب میں وہ دھمکاتے بھی ہیں ڈراتے بھی ہیں اور نجانے
اور کیا کیا کرتے ہیں) مگر جب اس پر غداری کا الزام لگے تو قطع نظر
اس کے کہ باقی الزامات پر لوگ عدالت کیا نتیجہ اخذ کرے اس
غداری والے الزام پر اسکا ردعمل انتہائی شدید ہوگا اور اگر بقول
یہ الزام جھوٹا ہو تو ایک سیکنڈ کے ہزارویں لاکھویں حصہ میں الزام
لگانے والے کا منہ توڑنے کی اسے فکر ہوگی جبکہ یہ انکی روایت

بھی رہی ہو مگر وہ جماعت جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر بے گناہ
خون بہانے سے بھی دریغ نہ کرتی ہو اسکا اسپر یہ کہہ دینا کہ
ابھی ہم ان دوسرے کیسوں کا انتظار کر رہے ہیں یہ وہ بات
ہے جو کسی کو سمجھ میں نہیں آرہی
اور یہ ہی وہ بنیادی راز ہے جو کسی نے سمجھنے کی
کوشش بھی نہیں کی یا پھر اسکا اظہار نہیں
اس بیان میں (کہ ہم دوسرے کیس کا انتظار کر رہے ہیں)
جو خاص بات (راز) پوشیدہ ہے وہ یہ کہ اس وقت جو کیس
الطاف حسین پر چل رہا ہے وہ منی لانڈرنگ کا ہے منی لانڈرنگ
میرے خیال میں یہ ہے کہ میرے پاس سے کچھ ایسی رقم برآمد
ہو جسکا جائز سورس آف انکم میں نہ بتا سکوں (یہ اسکا ایک
پہلو ہے) ہے اب یہ موقف کہ وہ کوئی بیان دے کر اس کیس پر
اثر انداز نہیں ہونا چاہتے =

1 یورپ (برطانیہ) میں پولیس کو جو بیان دیا جاتا
وہ ایک طرح سے حلفیہ بیان ہوتا ہے اس میں کسی ایک بات کا
جھوٹ ہونا مجھے مجرم بنا دیتا ہے یہ وہ مجبوری ہے جو طارق
میر اس الزام کو جھوٹ نہیں کہہ سکتا جس سے یہ بات ثابت
ہوگئی کہ یہ بیان اس نے پولیس کو دیا ہے اب اگر وہ اپنے اس
بیان کو جھوٹ کہہ دے تو اسکا اثر یقینا منی لانڈرنگ کیس پر پڑے
گا اور اس اعترافی جھوٹ کو انکے خلاف اور منی لانڈرنگ سچ ثابت
ہوگی جسکی سزا بیان قتل سے بھی زیادہ ہے لہذا وہ اپنے سورس آف انکم کو جھوٹ
نہیں کہہ سکتا جو انہوں نے اس رقم کے سلسلہ میں دیا ہے
ایم کیو ایم کے انتظار کی وجہ صرف اتنی سی ہے اور
انکے کچھ نمائیدے اسکا اعتراف بھی کر چکے ہیں کہ وہ یہ دیکھنا چاہتے
ہیں کہ برطانیہ حسین کیس کا چارج صرف منی لانڈرنگ تک رہتا ہے
کیا برطانیہ اس چارج کو بھی شامل کیس کرے گا یا نہیں (را سے تعلق)
جیسا کہ انہوں باوجود اعترافی بیان اس کو چارج نہیں کیا (دہشت گردی غداری وغیرہ)

جیسا کہ ایم کیو ایم کے ایک نمائندہ ٹی وی پر یہ بیان
دے چکے کہ اگر الطاف حسین پر منی لانڈرنگ کا چارج لگایا
گیا تو ہمارے پاس ٹھوس ثبوت موجود ہیں انکی بریت ظاہر کرنے کیلئے
ہمیں اس بات سے مکمل اتفاق ہے کہ ان کے پاس ٹھوس ثبوت
موجود ہیں جنکی روشنی میں الطاف حسین اور دیگر اس منی لانڈرنگ
کیس سے بری ہوجائیں گے کیونکہ ثابت تو صرف یہ کرنا ہے کہ یہ
رقم جو الطاف حسین سے برآمد ہوئی یہ آئی کہاں سے اب جیسا کہ
اسکا ثبوت (بیان) دے دیا کہ یہ رقم ہمیں را سے ملتی رہی ہے
برآمد شدہ رقم کا سورس آف انکم تو ثابت ہوگیا کیونکہ اصل مسئلہ
تو اس رقم کا سورس ثابت کرنا ہے جس سے دوسرا مفروضہ خود بخود ختم
ہوجاتا ہے کہ یہ انکم ناجائز ذرائع سے حاصل کی گئی (گو ہمارے نقطہ نظر
سے یہ ناجائز ہی نہیں غداری ہے) جبکہ ایم کیو ایم کو مکمل یقین ہے کہ
عدالتی فیصلے میں یقینا اس بات کا ذکر نہیں ہوگا کہ یہ ثابت ہوگیا
کہ ملنے والا پیسہ ایم کیو ایم نے را سے لیا ہے فیصلہ میں تو صرف یہ ہوگا
کہ ملنے والی رقم کا سورس آف انکم موجود ہے لہذا یہ منی لانڈرنگ کا کیس
خارج
ایم کیو ایم کو مکمل یقین ہے کہ حکومت برطانیہ اس بات کو
یقینا ظاہر نہیں کرے گی کہ سورس آف انکم انڈین را ہے کیونکہ پاکستان
کے مقابل انڈین مفادات برطانیہ کو زیادہ عزیز ہیں (اگر اس دوران
حالات کی وجہ سے پاکستان کی اہمیت زیادہ نہ ہوگئی ہو) جبکہ یہ بات غالبا
برطانیہ جس نے اتنے عرصہ سے الطاف کو اپنے ہاں رکھا ہوا
ہے وہ اس سے باخبر ہیں کہ الطاف حسین ہے کیا چیز ....
لہذا یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ اپنے سورس آف انکم کو اب خود جھوٹ
کہہ دے اور منی لانڈرنگ کیس میں مجرم بن جائے یہ وجہ ہے کہ طارق
میر نہ ایم کیو ایم اس وقت اس کو عدالت میں سرجانہ کیلئے نہیں لے جانا
چاہتی
اب اگر کیس میں سورس آف انکم کا ذکر کیے بغیر کیس کا فیصلہ
ہوجائے تو اس انفرادی بیان کو رد کرنا ایم کیو ایم کی بہتری ہے

عرصہ تین سال سے انکے علم میں اسکے باوجود انہوں نے
الطاف حسین اور انکے ساتھیوں کو اعترافی بیان کے باوجود
ابھی چارج نہیں کیا (یہی بات ایم کیو ایم کی امید بنی ہوئی ہے

برطانیہ کتنا مخلص ہے اس کا اندازہ اس سے بھی ہو جائے گا کہ
وہ اس کیس کو صرف منی لانڈرنگ تک محدود رکھتا ہے یا اس میں
وہ اپنی سرزمین پر موجود ایک شخص کو ایک ملک (پاکستان) کے
خلاف اسکے دشمن سے روابط دہشت گردی غداری میں ملوث ہونے
پر چارج کرتی ہے جبکہ نہ صرف یہ بیان بلکہ اسلحہ کی خریداری ایم کیو
ایم کے لوگوں کی بھارت میں تربیت ++ بھی شامل کرتی ہے

امید ہے اب اس رویہ کی سمجھ آ گئی ہوگی کہ ایم کیو ایم نے
اتنے بڑے الزام (جو میرے نزدیک الزام نہیں) پر ابھی تک بی بی سی کو
چارج کرنے کو طیار نہیں اور نہ ہی میر صاحب اس بیان سے انکار کر
سکے ہیں ورنہ ہر شخص جیسے اس ملک میں ایک جھوٹا الزام لگے جہاں
اسے ہرجانے میں لاکھوں پونڈ ملتے ہوں ایک سیکنڈ سے پہلے الزام لگانے
والے کو عدالت میں لے جائے گا

مزید بھی لکھا جا سکتا ہے مگر اسی کو کافی سمجھتا ہوں

[redacted] اے کاش کہ دعائیں میری ابر بن کے برسیں
اک آگ سی لگی ہے میری ارض وطن میں

والسلام

Butt

30.06.15